سوال

اسلام و علیکم کیا بادشاہ کےلیے لونڈی بنا نکاح کہ جاہز ہے؟ اس کی تفصیل بتائیں

جواب

اسلام میں لونڈی کے احکام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا بادشاہ کےلیے بغیر نکاح کے لونڈی رکھنا جائز ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! کنیز یا لونڈی اس عورت کو کہا جاتا ہے جسے مجاہدین میدان جہاد سے قید کر کے لائیں۔ پھر اسے دیگر مال غنیمت کی طرح امیر جہاد مجاہدین میں تقسم کر دیتا ہے۔ یا پھر اسے احساناً آزاد کر دیتا ہے۔ یا پھر فدیہ لے کر اسے چھوڑ دیتا ہے۔ اگر ان عورتوں کو مال غنیمت کی طرح مجاہدین میں تقسم کر دیا جائے تو جس مجاہد کے حصہ میں جو عورت آئے گی وہ اسی کی لونڈی ہوگی، خواہ وہ بادشاہ ہو یا کوئی عام بندہ۔ اور بغیر نکاح کیے وہ اس سے ازدواجی تعلقات قائم کر سکتا ہے۔ لیکن ایسے تعلقات استوار کرنے سے قبل استبراء رحم ضروری ہے۔ لہذا اگر وہ لونڈی حاملہ ہے تو اسے وضع حمل تک نہیں چھوا جا سکتا اور پھر نفاس سے فارغ ہو کر جب وہ غسل کر لے تو یہ اس کے ساتھ تعلقات قائم کر سکتا ہے۔ اور اگر وہ حاملہ نہیں ہے تو پھر بھی حیض کے آنے کا انتظار کیا جائے اور حیض کے اختتام پر جب وہ غسل کر لے تو اس سے ازدواجی تعلقات قائم کیے جا سکتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (2248)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/2248/203/ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی